السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ماہ رمضان میں عمرہ کی نیت سے مکہ مکرمہ میں گیا لیکن مکہ میں ایک دن کے قیام کے بعد ہی بیمار ہوگیا جس کی وجہ سے عمرہ کے شعائر کو مکمل نہ کر سکا یعنی میں نے کعبہ شریف کے گرد سات چکر لگا کر طواف تو کر لیا اور صفا و مروہ کی سعی بھی کر لی لیکن اس بیماری کی وجہ سے حرم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لیے مدینہ منورہ نہ جا سکا اور اپنے شہر میں واپس لوٹ آیا، سوال یہ ہے کہ کیا میرا یہ عمرہ صحیح ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب طواف اور سعی کر لی جائے اور بال کٹوا دیئے جائیں تو یہ عمرہ کامل ہے، اس کا اجر وثواب ملے گا۔ زیارت مدینہ، عمرہ کی تکمیل کے لیے شرط نہیں ہے اور نہ اس کا عمرہ کے ساتھ کوئی تعلق ہے۔ ہاں البتہ مسجد نبوی کی زیارت سنت ہے، لہذا جب ممکن ہو مسلمان کو مسجد نبوی کی زیارت ضرور کرنی چاہیے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی